سوال

شب زفاف میں بیوی کے پاس جانے کے سنت کے مطابق کیا ضابطے ہیں، اس لیے کہ بہت سے لوگوں پر یہ اشکال ہے کہ وہ سورۃ البقرۃ اور نماز پڑھے، ایسا کرنے کی عادت بہت سے لوگوں میں ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

شب زفاف میں جب مرد اپنی بیوی کے پاس داخل ہو تو سب سے پہلے اس کی پیشانی (یعنی اس کے سر کے اگلے حصہ) کو پکڑے اور مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

(اللهم إني أسألك خيرها وخير ما جبلتها عليه، وأعوذ بك من شرها وشر ما جبلتها عليه) اے اللہ میں اس کی خیر اور جس پر اسے پیدا کیا ہے اس کی خیر مانگتا ہوں، اور میں اس کے اور جس پر تونے اسے پیدا کیا کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ابوداود حدیث نمبر (2160) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1918)۔

اور اگر اسے یہ خدشہ ہو کہ جب وہ عورت کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے گا تو وہ گھبرا جائے گی، تو ممکن ہے کہ وہ اس کے لیے ایسا کرے کہ اس کی پیشانی اس طریقے سے پکڑے کہ وہ اس کی پیشانی چومنا چاہتا ہے اور یہ دعا اپنے دل میں ہی پڑھ لے اور اسے نہ سنائے، وہ زبان سے دعا کے الفاظ تو ادا کرے لیکن بیوی کو نہ سنائے تاکہ وہ پریشان نہ ہو۔

اور اگر بیوی طالب علم ہو جسے اس کا علم ہو کہ ایسا کرنا مشروع ہے تو اسے سنانے اور ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور کمرہ میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز کے بارہ میں گزارش ہے کہ بعض سلف حضرات سے یہ ثابت ہے کہ وہ ایسا کیا کرتے تھے۔

اگر انسان ایسا کرلے تو بہتر اور احسن ہے اگر نہ بھی کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں، اور سورۃ البقرۃ یا کوئی اور سورۃ پڑھنے کے متعلق میرے علم میں کوئی دلیل یا اصل نہیں۔

لقاء الباب المفتوح شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (41/52)۔

1696